سوال

(203) تنظیم کی اطاعت کے لیے بطور دلیل حدیث پیش کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

«من فارق الجماعة شبرا فمات مات ميتة جاهلية» (بخاری و مسلم) صحيح البخاري كتاب الفتن باب قول النبى صلى الله عليه وسلم سترون بعدي امورا (7054) صحيح مسلم كتاب الامارة باب وجوب ملازمة جماعة المسلمين (٤٧٨٦) الى ٤٧٩٣ والصحيحه (٩٨٣)

کیا یہ حدیث موجودہ دور کی تنظیموں کے متعلق اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائی ہے؟ کیوں کہ آج کل ہر "امیر" اسے اپنی تنظیم اور اطاعت کے لیے بطور دلیل پیش کرتا ہے اس حدیث کا صحیح مطلب کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث ہذا اپنی جگہ برحق ہے لیکن اس کا تعلق امامت کبری سے ہے جاہلیت کی موت کی وعید اس صورت میں ہے جب بااختیار امام موجود ہو اب چونکہ امام نہیں اس لیے وعید بھی نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص505

محدث فتویٰ